www.KitaboSunnat.com

جدید تہذیب کا یہ المیہ ہے کہ وہ انسانی معاشرہ کی تعمیر اور انسان کی سیرت و کردار کی تشکیل میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ اس تہذیب نے صرف مادیت، قوم پرستی اور مفاد پرستی کو وسیع پیمانے پر فروغ دیا ہے، گو مادی لحاظ سے سائنس کی دنیا میں اس نے حیرت انگیز کارنامے انجام دیئے ہیں، مگر باکردار انسان، صالح معاشرہ، پرامن ماحول اور پاکباز سوسائٹی قائم کرنے سے بالکل عاجز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج طاقتور قومیں، کمزور قوموں کا مختلف طریقوں سے استحصال کر رہی ہیں اور مجموعی طور پر دنیا بدامنی اور انتشار و مایوسی کا شکار ہے۔

اس وقت بھی آپ ہی کے سر چشمۂ فیض کے تربیت یافتہ افراد آگے بڑھ کر دنیا کو ہلاکت اور تباہی سے بچا سکتے ہیں اور دنیا کو امن کا آبِ حیات پلا سکتے ہیں کیونکہ مسلمان ہی اپنی زندگی کے مقصد سے آشنا اور اپنے خالق کو پہچاننے والے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ آپ ﷺ نے دنیا کو سائنس اور سائنسی ایجادات تو نہیں دی ہیں۔ مگر آپ ﷺ نے اس کے بدلے حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی مرتضیٰ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی روشن مثالیں دی ہیں۔ طارق بن زیاد اور محمد بن قاسم دیئے ہیں۔ امام بخاری و امام مسلم دیئے ہیں۔ غزالی و رازی دیئے ہیں، ابن تیمیہ و شاہ عبدالقادر جیلانی دیئے ہیں (رحمہم اللہ تعالیٰ)...... جن کا وجود پوری انسانیت کا اصل سرمایہ اور تمام بنی نوع انسان کا اصل جوہر ہے۔ اسی لئے دورِ جدید کے بگڑے ہوئے انسانی معاشرے کی فلاح و بہبود کے لئے ہمیں آج بھی اسی سرچشمۂ فیض کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت ہے۔

ع بمصطفی (ﷺ) برساں خویش راکہ دین ہمہ اوست اگر باو نہ رسیدی کمال بولہبی ست

[illegible]

ہم بڑے حزن و ملال سے اپنے قارئین کو اطلاع دیتے ہیں کہ نامور عالمِ دین، مفسر قرآن، شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد عبدہ الفلاح مختصر علالت کے بعد مورخہ ۳۰؍ جون ۱۹۹۹ء کو فیصل آباد میں تقریباً ۹۰ برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی نمازِ جنازہ ۲ بجے جامعہ سلفیہ، فیصل آباد میں ادا کی گئی۔ جس میں ادارۂ محدث سے حافظ عبدالرحمٰن مدنی، حافظ صلاح الدین یوسف اور اساتذہ جامعہ لاہور الاسلامیہ نے لاہور سے جا کر شرکت کی جبکہ ہر مکتبہ فکر کے علماء اور ہزاروں کی تعداد میں لوگوں شریک ہوئے۔ جنازہ کے بعد انکا جسدِ خاکی تدفین کیلئے آبائی گاؤں لیجایا گیا۔ ہزاروں شاگرد آپکی وفات پر افسردہ ہو گئے۔

آپ جامعہ رحمانیہ، دہلی سے فارغ التحصیل ہوئے اور قیام پاکستان سے قبل ہی اپنی مادرِ علمی میں تدریسی فرائض انجام دینے کے بعد نصف صدی سے زائد عرصہ معروف دینی درسگاہوں میں شیخ الحدیث، شیخ التفسیر اور مفتی کے مناصب پر فائز رہے۔ ان کی تصانیف میں تفسیر اشرف الحواشی نے علمی اور عوامی حلقوں میں بڑا مقام حاصل کیا۔ محدث میں آپ کے قیمتی مقالات بڑے تواتر سے شائع ہوتے رہے جس میں صحاح ستہ پر تفصیلی علمی مقالہ جات کے علاوہ تحریکِ اہلحدیث کے نامور علماء کے تذکرے شامل ہیں۔ آپکا شمار جماعت کے ان چند بزرگ ترین علماء میں ہوتا تھا جن کی علمی سرپرستی سے جماعت اہلحدیث نے بڑے مشکل مقامات بخوبی سر کئے۔ مجلس التحقیق الاسلامی میں بھی کافی سال آپ تحقیقی خدمات انجام دیتے رہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکی غلطیوں سے درگزر فرمائے اور آپ کو جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے۔ آمین!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ